السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے رسول حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات[1] کے بعد سے ہمارے رسول حضرت محمد ﷺ بعثت سے قبل تک کا زمانہ پایا ہے ان کا انجام کیا ہوگا؟ کیا انہیں اہل فترت شمار کیا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات ہے کہ اہل فترت کی دو قسمیں ہیں۔

1۔ جن پر حجت قائم ہوگئی اور (انہوں نے) حق کو پہچان بھی لیا لیکن اپنے آباؤاجداد کی پیروی کی تو ایسے لوگوں کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور یہ جہنم رسید ہوں گے۔

2۔ لیکن جن لوگوں پر حجت قائم نہ ہو سکی تو ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے ہمیں ان کے انجام کا علم نہیں کیونکہ شارح علیہ السلام سے اس بارے میں کوئی نص موجود نہیں ہے۔

اور جس کے بارے میں دلیل صحیح سے ثابت ہو جائے کہ وہ جہنمی ہے تو وہ بلاشبہ جہنم رسید ہوگا۔

1 قرآن وحدیث کے قطعی نصوص ودلائل کے مطابق ابھی تک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہ وفات نہیں ہوئی۔ بلکہ انھیں زندہ آسمان پر اٹھالیا گیا تھا لہذا ان کے لئے یہاں وفات کی بجائے ''رفع سماء'' کے الفاظ استعمال کرنے چاہیں۔ حیات مسیح کے مسئلہ کی تفصیل معلوم کرنے کے لئے ملاحظہ فرمایئے مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی کی شہرہ آفاق کتاب ''شہادۃ القرآن''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم